Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۳۰ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۸ امان ۱۳۶۰ ہش ۸ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۵۴

ہم کمزور ہیں لیکن اللہ کے وعدے اور بشارتیں بہرحال پوری ہونگی

راستے کی مشکلات اور روکاوٹیں اللہ کے فضل سے دور ہو جائیں گی

جماعت ہائے احمدیہ غانا کے ۵۵ ویں جلسہ سالانہ پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خصوصی پیغام

غانا کی جماعت ہائے احمدیہ کا ۵۵ واں جلسہ سالانہ مورخہ ۸، ۹، ۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء کو سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو خصوصی پیغام ارسال فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

عزیز از جان بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہمیشہ آپ کے سر پر رہے اور اس کے بے شمار فضل آپ پر نازل ہوں مجھے یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی کہ غانا کی احمدی جماعتوں کا سالانہ جلسہ ۸ تا ۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور اس میں شامل ہونے والے احمدی احباب کو اس جلسہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے کی توفیق دے آمین

اس وقت ہماری جماعت اپنی زندگی کے ایک نہایت اہم اور نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اسلام کے مخالف طاقتیں بظاہر زوروں پر ہیں اور ہم بے حد کمزور بلکہ لاشے محض ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدے اس کی بشارتیں اور پھر ان کے پورا ہونے کے جو آثار دنیا کے افق پر ہماری روحانی آنکھ دیکھ رہی ہے۔ وہ ہمیں اس یقین پر قائم کر دیتے ہیں کہ یہ وعدے اور بشارتیں بہرحال پوری ہونگی۔ راستے میں بہت سی مشکلات اور روکیں حائل ہونگی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل بھی موسلا دھار بارش کے قطروں سے زیادہ نازل ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں آپ کے لئے میرا پیغام یہ ہے کہ شکر اور حمد کے جذبات کے ساتھ شب و روز دعاؤں میں لگے رہیں اور غلبۂ اسلام کی خاطر انتہائی جدوجہد اور قربانیوں کے لئے تیار رہیں نہ صرف

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ادائیگیوں کا ساتواں مرحلہ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے افراد و صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء تک مرکزی صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہو جائیں گی وہ ستویں مالی کے مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔

جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۵ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ بھرپور کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آپ کے مقاصد دینیہ میں معجزانہ کامیابیاں دے اور اپنے مشنوں کی تائید سے نوازے آمین

— حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت و عافیت سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر عطا کرے آمین

— محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:

لاہور سے مکرم محترم چوہدری شریف جنجوعہ صاحب نے فون پر اطلاع دی ہے کہ ان کے خسر محترم میاں گل محمد صاحب گوندل آف کوٹ مومن ضلع سرگودھا بعارضہ قلب اور ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۸۱ء ہسپتال سے واپس گھر آ گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔

بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب جماعت سے التماس ہے کہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اصحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے آمین

— میرے برادر نسبتی حکیم شیخ خورشید احمد صاحب (خورشید یونانی دواخانہ) ایک ہفتہ سے بلڈ پریشر اور انتڑیوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ علاج کے لئے اسلام آباد شہر لیت لے گئے ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

شیخ محمد انور محکمہ دارالعلوم غربی ربوہ

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات سے متعلق

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا روز مقرر ہے اور جمعرات کے روز بھی ملاقات کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ صرف اشد ضرورت کے لئے انفرادی ملاقات کی ہوتی ہے۔

حمید اللہ کلیم

پرائیویٹ سیکرٹری

مدیر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالہجرت ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ
۸ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کا انسان سے تعلق

کیونکہ نمازیں پڑھ لینا۔ روزے رکھ لینا۔ حج کر لینا اور زکوٰۃ ادا کر لینا۔ اسلام کے تمام اصولوں پر عمل کے لئے کافی ہے! یہ ایسا سوال ہے جس کا جواب مل جانے سے آج کے ذہنوں پر چھائے ہوئے شکوک اور بدظنی کے بہت سے پردے دور ہو سکتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے اکمل اور کامل تین دین اسلام کا سچا حقیقی اور تمام ملاؤں اور کھوٹ سے آزاد چہرہ دنیا کے سامنے آ سکتا ہے۔

اس سوال کا اصولی جواب تو یہی ہے کہ یہ باتیں اسلام کی تعلیمات کو پورا کرنے کے لئے ہرگز کافی نہیں ہیں۔ کیونکہ ان احکام کی اکثریت کا تعلق بندے اور خدا کے درمیان ہے۔ اور انسانی زندگی کا بہت بڑا حصہ یعنی انسان اور انسان کے درمیان تعلق اس میں شامل نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ صرف اللہ کے حقوق ادا کرنا ہی کافی نہیں بلکہ انسانوں کے حقوق کی ادائیگی بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ اور اس میں کوتاہی کرنیوالا اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کو ہرگز حاصل نہیں کر سکتا۔

ایک انسان کے دوسرے انسان سے تعلقات کا بنیادی نقطہ اس حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں درج ہے۔

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ اَوْ قَالَ لِجَارِہٖ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔ (مسلم)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے بھائی یا اپنے ہمسایہ کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

یہاں پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کی ایک بنیادی خصوصیت اپنے بھائیوں، دوستوں، عزیزوں اور اقارب سے انتہائی بہترین سلوک کو قرار دیا ہے۔ دیکھا جائے تو ہر شخص اپنے لئے اپنی دانست میں اور اپنے اختیار کے مطابق انتہائی بہترین چیز حالات، ماحول اور آسائشیں چاہتا ہے۔ اپنے لئے ہر مشکل سے مشکل کام کر گزرتا ہے۔ دن رات محنت کر کے اپنے اور اپنے گھر والوں کے لئے ضروریات زندگی مہیا کرتا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب کاوشوں اور کوششوں کو اپنے بھائی اور ہمسایہ کے لئے بھی قرار دیا ہے۔ اور اس کو ایمان کا بنیادی ستون قرار دیا ہے۔

ایک اور حدیث پاک میں ارشاد ہے:۔

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَسْکُتْ۔ (مسلم باب الایمان)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی خاطر داری کرے اور جو شخص اللہ پر اور پچھلے دن پر یقین رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا چپ رہے۔

اس حدیث مبارکہ میں اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ مہمان کی خاطر داری کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور ساتھ یہ فرمایا ہے کہ بری باتوں، کسی کا دل دکھانے، کسی کے خلاف غیبت کرنے کسی پر بدظنی کا اظہار کرنے یا اور کسی غلط کام کے لئے اپنی زبان کو حرکت میں نہ لاؤ۔ بہتر یہ ہے کہ ایسی باتیں کہنے کی بجائے خاموشی اختیار کرو۔

انسانی تعلقات کی ایک اور برائی بڑائی، شیخی اور گھمنڈ ہے۔ ارشاد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ کفر کی چوٹی مشرق کی طرف ہے اور بڑائی و شیخی مارنا اور فخر و گھمنڈ کرنا گھوڑے والوں اور اونٹ والوں میں ہے۔ جو جلاتے ہیں اور دبر والے ہیں اور غریبی اور نرمی بکری والوں میں ہے۔ ایک اور جگہ فرمایا ہے۔ دلوں کو سختی اور کھرکھراپن پورب والوں میں ہے۔ اور ایمان حجاز والوں میں ہے۔ (مسلم)

یعنی فرمایا ہے کہ بڑائی، شیخی، اکھڑ مزاجی اور سختی و درشتی کو ایمان سے تعلق نہیں ہے۔ جس ایمان کا مطالبہ کیا جاتا ہے وہ محض نماز روزے پر موقوف نہیں ہے بلکہ اگر نمازی اور روزے دار اگر بدخو، تند مزاج۔ متکبر اور شیخی خورہ ہے تو اس کا ایمان نامکمل ہے۔ اور اسی طرح سے نرم مزاج، خوش گفتار، نرم دل شخص بھی محض اپنی خوبیوں کو کافی نہ سمجھے بلکہ نماز کی ادائیگی، روزے کا رکھنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اس کے ایمان کے کامل ہونے کے لئے بھی ضروری ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اور حدیث دین کے تعلقات انسانی کے پہلو پر نہایت اعلیٰ طور پر روشنی ڈالتی ہے۔

تمیم داری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دین خلوص اور خیر خواہی کا نام ہے۔ ہم نے کہا کس کی خیر خواہی؟ آپ نے فرمایا اللہ کی اور اس کی کتاب کی اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کے حاکموں کی۔ (مسلم)

اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک میں سے خلوص اور خیر خواہی کی خوشبو آئے اور ہر شخص حقیقی مومن اور حقیقی مسلمان بن جائے۔ آمین ثم آمین۔

بصرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

اپنے گال غصے سے مت پھلا۔ زمین میں تکبر سے مت چل

تکبر یہ ہے کہ حق کو ناحق کہے اور لوگوں کو حقیر اور ذلیل سمجھے

ارشاد باری تعالیٰ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ (لقمان: ۱۹)

ترجمہ:۔ اور اپنے گال لوگوں کے سامنے (غصہ سے) مت پھلا۔ اور زمین میں تکبر سے مت چل اللہ یقیناً ہر شیخی کرنیوالے اور فخر کرنے والے سے پیار نہیں کرتا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِّنْ کِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ یُحِبُّ اَنْ یَّکُوْنَ ثَوْبُہٗ حَسَنًا وَّنَعْلُہٗ حَسَنَۃً قَالَ اِنَّ اللّٰہَ جَمِیْلٌ یُّحِبُّ الْجَمَالَ اَلْکِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ۔ (مسلم باب تحریم الکبر)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں رتی برابر بھی غرور اور گھمنڈ ہوگا۔ ایک شخص بولا ہر ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کا کپڑا اور اس کا جوتا اوروں سے اچھا ہو۔ (تو کیا یہ بھی غرور اور گھمنڈ ہے) آپ نے فرمایا اللہ جمیل ہے اور جمال کو دوست رکھتا ہے۔ غرور اور گھمنڈ یہ ہے کہ انسان حق کو ناحق کہے (یعنی اپنی بات کی سچ یا نفسانیت سے ایک بات واجبی ہو اور صحیح ہو اس کو رد کرے اور نہ مانے) اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔

ملفوظات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ آپ پر سلامتی ہو۔

"تکبر اور شرارت بری بات ہے۔ ایک ذرہ سی بات سے ستر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ایک شخص عابد تھا۔ وہ پہاڑ پر رہا کرتا تھا۔ اور مدت سے وہاں بارش نہ ہوئی تھی۔ ایک روز بارش ہوئی تو پتھروں پر اور روڑیوں پر بھی ہوئی تو اس کے دل میں اعتراض پیدا ہوا کہ ضرورت تو بارش کی کھیتوں اور باغات کے واسطے ہے۔ یہ کیا بات ہے کہ پتھروں پر ہوئی۔ یہی بارش کھیتوں پر ہوتی تو کیا اچھا ہوتا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے اس کا سارا دل پنا چھین لیا۔ آخر وہ بہت سا غمگین ہوا اور کسی اور بزرگ سے استمداد کی تو آخر اس کو پیغام آیا کہ تو نے اعتراض کیوں کیا تھا؟ تیری اس خطا پر عتاب ہوا ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۵۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں دوسری سالانہ تربیتی کلاس کا کامیاب انعقاد

(مرتبہ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ مقیم ساؤتھ آل لندن)

(۳)

تقسیم انعامات و سندات کے بعد محترم شیخ صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔

اختتامی خطاب

محترم شیخ صاحب نے اپنے اختتامی خطاب کے شروع میں آیت کریمہ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ..... الخ کی تلاوت کی اس کے بعد من لا یشکر الناس لم یشکر اللہ کا حوالہ دیتے ہوئے سب سے پہلے خدا تعالیٰ کا نہایت ممنونیت کے جذبات کے ساتھ شکر ادا کیا جس کے فضل اور احسان سے انتہائی کامیابی کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا جن کی رہنمائی اور دعائیں ہر حال میں شامل رہیں۔ پھر آپ نے اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے نہایت محنت باقاعدگی اور دعاؤں کے ساتھ طلباء کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کی کوشش کی اس کے بعد آپ نے ان کارکنان اور عہدیداران کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے کلاس کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں پوری تندہی سے کام کیا۔ اس کے بعد طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ اصل خوشی ہمیں اس وقت حاصل ہوگی جب آپ کے گھروں سے یہ اطلاع آئے گی کہ واپس جا کر آپ کے اندر غیر معمولی تبدیلی پائی گئی ہے۔ مثلاً آپ روزانہ تلاوت کرتے ہوں۔ نماز میں باقاعدہ ہوں جماعتی کاموں میں بھرپور دلچسپی لیں۔ حصول علم کے لیے غیر معمولی طور پر جدوجہد کرنے والے ہوں پھر آپ نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے نہایت دردانگیز طریق سے یہ دعائیں کیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خیر و عافیت سے گھر پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ آپکو دینی و دنیوی تعلیم سے نوازے اور آپ کو ان ۱۰۰ GENIUS لوگوں میں سے بنائے جو ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آئندہ دس سال میں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو اسلام کا سچا شیدائی احمدیت کا سچا فدائی اور خلافت کا سچا جان نثار بنائے۔ بعد ازاں محترم شیخ صاحب نے اعلان فرمایا کہ آئندہ سے اس تربیتی کلاس کا نام جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام نامی پر **ناصر تربیتی کلاس** ہوگا۔

آخر میں آپ نے اپنی دعا میں تمام حاضرین سے یہ دعائیں بآواز بلند دہرائیں

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (تین دفعہ) أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوبُ إِلَيْهِ (تین دفعہ) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا (تین دفعہ) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ایک دفعہ) اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ایک دفعہ)

اس کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ یہ انتہائی مبارک روحانی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

طلباء کے تاثرات۔

تربیتی کلاس کے دینی اخلاقی اور روحانی ماحول نے ہر طالبعلم کو اس کی عمر اور شعور کے مطابق خوب خوب متاثر کیا۔ جس کا کسی قدر اندازہ ان خطوط سے لگایا جا سکتا ہے جو بعض طلباء نے واپس جا کر محترم شیخ صاحب کی خدمت میں تحریر کیے۔ ذیل میں صرف تین خطوط درج کیے جا رہے ہیں۔ لیکن اس سے قبل ایک ایمان افروز واقعہ درج کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ لسٹر سے ہماری ایک احمدی بہن نے اپنے دو بیٹوں عزیزان جاوید الدین و وسیم الدین کو کلاس میں شرکت کے لیے بھجوایا عزیز وسیم الدین کلاس میں شرکت پر آمادہ نہ تھا۔ کیونکہ کلاس کے معاً بعد اس کے امتحانات ہونے والے تھے۔ لیکن والدہ کے اصرار پر کلاس میں شریک ہو گیا۔ کلاس کے اختتام کے بعد واپس جا کر جب اس نے امتحان کی تیاری شروع کی تو والدہ کے سامنے خوف و پریشانی کے سبب رونے لگا کہ سائنس کے مضامین ہیں اور اتنے دنوں کے بعد کتابیں کھولیں ہیں کچھ یاد نہیں ہوتا۔ والدہ نے تسلی دی اور کہا کہ تم نے کلاس میں شرکت کر کے ایک نیک کام کیا ہے اللہ تعالیٰ یقیناً تیری مدد کرے گا۔ چنانچہ امتحان ہو گیا چند روز کے بعد جب نتیجہ آیا تو سارا خاندان حیران کہ عزیز وسیم الدین پہلی دفعہ فزکس میں کلاس بھر میں اول اور کیمسٹری میں پہلی دفعہ کلاس بھر میں دوم۔ تب سارے خاندان کو اس یقین میں پختگی حاصل ہوئی کہ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

(اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والے کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا)

فالحمد للہ علی ذالک۔

طلباء کے تأثرات کے سلسلہ میں پہلا خط انگریز نو احمدی مسلم مکرم جلال الدین بیری صاحب کا ہے محترم امام صاحب مسجد فضل لندن کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں (ترجمہ از انگریزی)

"مکرمی و محترمی امام مسجد فضل لندن

میں منعقد ہونے والی تربیتی کلاس میں شرکت یقیناً میری بہت ہی خوش قسمتی تھی جس پر میں آپ کا، تمام اساتذہ کرام اور جملہ منتظمین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے سارا انتظام نہایت خوش گوار ماحول میں کیا۔ کلاس کا ماحول میرے لئے اور میرے ساتھی طلباء کیلئے اخلاقی اور روحانی ترقی کا موجب تھا۔ تمام طلباء کی طرح میں بھی یہ محسوس کرتا ہوں کہ اس کلاس میں شرکت کے نتیجہ میں ہمارے دل اسلامی طرز حیات کی اخلاقی اور روحانی خوبیوں کی کشش کو پہلے سے زیادہ محسوس کرنے لگے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ یورپین جو اسلام کا مطالعہ کرتا ہے اسے احمدیہ مسلم مشنوں سے رابطہ قائم کرنا چاہیئے۔ اور اس قسم کی کلاسوں میں شرکت کرنی چاہیئے جو یورپین بھی ایسا کرے گا۔ اسے کم از کم یہ یقین ضرور ہو جائے گا کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں بلکہ معقول دلائل اور منطقی [illegible] کے حسن سے پھیلا ہے۔ آپ کا مخلص

(جلال الدین بیری ۲/۱/۸۱)

از برمنگھم)

دوسرا خط عزیز شفیق احمد شیدا کا گرین فورڈ (مڈل سیکس) سے ہے۔ وہ لکھتے ہیں (ترجمہ از انگریزی)

"میرے بہت ہی پیارے امام صاحب

السلام علیکم۔ مجھے امید ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عافیت سے ہوں گے۔ میں آپکو یہ بتانے سے قاصر ہوں کہ میں نے کس قدر زیادہ ناصر تربیتی کلاس سے علمی فائدہ حاصل کیا۔ جو کچھ میں نے دس دنوں میں سیکھا شاید میں ایک مہینہ میں بھی اپنے طور پر نہ سیکھ سکتا۔ براہ مہربانی دعا کریں کہ میں ایک اچھا اور مخلص احمدی بنوں اور ان تمام باتوں پر عمل کرنے کی توفیق پاؤں جو میں نے ناصر تربیتی کلاس میں سیکھی ہیں۔ تمام اساتذہ اعلیٰ قابلیت کے مالک تھے اور اپنے اپنے مضمون کے ماہر تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو لمبی اور کامیاب زندگی عطا فرمائے۔ مجھے اس بات نے خاص طور پر متاثر کیا کہ پابندی وقت کا ہر وقت خیال رکھا گیا۔ اسی طرح کھانے کے اعلیٰ معیار پر بھی تمام طلباء بہت خوش ہیں۔ براہ مہربانی تمام کارکنان کو میرا سلام اور شکریہ پہنچا دیں۔ تمام تقاریر اور اسباق مجھے بہت پسند آئے بالخصوص آپ کا درس قرآن کریم کہ جس نے مجھے بہت ہی متاثر کیا مجھے پورا یقین ہے اس امر پر میرے تمام ساتھی طلباء میرے ساتھ متفق ہونگے کہ جو محبت اور شفقت آپ نے ہمیں دی اس نے ہمارے دل جیت لئے ہیں۔ میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے شفقت اور قواعد کی پابندی ہر دو امور کو بیک وقت ملحوظ رکھتے ہوئے ۱۰۲ طلباء کی جماعت کو نہایت اچھے رنگ میں تربیت دی۔ آخر میں دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ مجھے خدمت اسلام کی توفیق ملے اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیاں معاف فرمائے۔ اور ہمیں اپنی رحمت کی آغوش میں لے لے آمین

آپ کا مخلص شفیق احمد شیدا از گرین فورڈ مورخہ ۲/۱/۸۱"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرا خط عزیز محمود لون کا بریڈ فورڈ سے ہے وہ لکھتے ہیں (ترجمہ از انگریزی)

"پیارے امام صاحب! السلام علیکم مسجد میں گذارے ہوئے آخری چند ایام خاص طور پر بہت ہی پر لطف تھے کیونکہ کئی نئے نئے دوست بنانے کا موقعہ ملا۔ براہ مہربانی ان تمام اساتذہ کو میرا سلام پہنچا دیں جنہوں نے مجھے پڑھایا۔ میں باقاعدہ نماز ادا کرتا ہوں اور نماز میں آپ کیلئے دعا بھی کرتا ہوں آئندہ سال بھی میں آنے کی کوشش کروں گا۔ میں اپنے تمام اسباق پڑھتا رہتا ہوں اور انہیں ذہن میں محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ مسجد کی جدائی بشدت محسوس ہوتی ہے۔ جہاں ہم روزانہ نماز ادا کیا کرتے تھے۔

آپ کا مخلص محمود لون از بریڈ فورڈ مورخہ ۱۸/۱/۸۱"

مذکورہ بالا چند خطوط سے تربیتی کلاس کی افادیت اور کامیابی کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے سچ یہ ہے کہ مسلسل دس روز تک جس طرح مسجد فضل لندن پر رونق، آباد اور دینی اور روحانی مسرتوں سے لبریز رہی۔

قبل ازیں اس کی مثال کم از کم برطانیہ میں شاید ہی ملے

فالحمد للہ علی ذالک

وآخر دعوانا
ان الحمد للہ
رب العالمین

جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں (ارشاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

جماعت احمدیہ شہر وہاڑی کا سالانہ تربیتی اجلاس

مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک کوٹھی ڈاکٹر محمد الدین صاحب واقع جی بلاک میں جماعتہائے احمدیہ ضلع وہاڑی کا سالانہ تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم حفیظ احمد خان صاحب ایڈووکیٹ نائب امیر منعقد ہوا جس میں ضلع بھر کی احمدی جماعتوں کے مرد و زن کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت کی۔ نو بجے صبح جلسہ کی کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی جو مکرم ماسٹر شمس الدین صاحب میاں ناظم انصار اللہ ضلع وہاڑی نے کی بعد ازاں مکرم اشفاق احمد صاحب بٹ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پُر معارف کلام سنایا بعدہٗ مکرم مبارک احمد صاحب قمر مربی سلسلہ عالیہ ضلع وہاڑی نے تقریر کی جس میں آپ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کو از روئے قرآن پاک ثابت کیا۔ پھر مکرم فیروز احمد چٹھہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی اس کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب شاہد استاد جامعہ احمدیہ نے "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی بعد میں محترم مولوی غلام باری صاحب سیف نے پون گھنٹہ تک حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے دو عظیم نشانوں جن کا تعلق ماہ فروری اور مارچ کے مہینوں سے ہے سے متعلق تاریخی حقائق اور ایمان افروز واقعات پر مبنی تقریر فرمائی۔ جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے ایک گھنٹہ تقریر فرمائی۔ آپ نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ابتدا سے لے کر موجودہ دور تک کی مختصر تاریخ اور چیدہ چیدہ حالات کا نہایت مختصر مگر مدلل اور مؤثر رنگ میں ذکر فرمایا آپ نے ثابت کیا کہ جسے دنیا کی کوئی طاقت نہ مٹا سکی ہے نہ مٹا سکے گی۔ موصوف نے اپنی تقریر کے آخر میں احباب جماعت کو تبلیغ اور اپنی اولاد کی تربیت کی طرف بھی توجہ دلائی اس کے بعد مکرم صدر مجلس نے اپنی اور مقامی جماعت کی طرف سے مقررین حضرات اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی اور ٹھیک ساڑھے بارہ بجے جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد کھانا دیا گیا ڈیڑھ بجے دن صاحبزادہ صاحب نے خطبہ جمعہ فرمایا اڑھائی بجے نماز جمعہ ادا ہوئی اور نماز عصر بھی ساتھ ہی پڑھائی گئی

تین بجے شام سوالات وجوابات کی ایک دلچسپ محفل منعقد ہوئی جس میں بڑی تعداد میں غیر از جماعت معززین شریک ہوئے۔ وکلاء۔ کالج کے طلباء اور عیسائی مشنری سے جنہوں نے مختلف مذہبی امور کے متعلق سوالات دریافت کیے اور صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب نے نہایت ہی مؤثر اور مسکت جوابات دیئے۔ کالج کے طلباء نے جو اس مجلس مذاکرہ میں شریک تھے بہت ٹھوس اور فقہی مسائل پر مبنی سوالات کرتے رہے جو ایک مذہبی مدرسہ کے بڑے سربراہ نے بھجوائے تھے ان کے جوابات سننے کے بعد طلباء محترم صاحبزادہ صاحب سے بہت متاثر ہوئے اور آپ کے ساتھ اپنی تصاویر اتروائیں یہ مجلس مذاکرہ تین بجے شام سے پانچ بجے شام تک جاری رہی اس کے بعد چائے مٹھائی اور فروٹ وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ باقی

(چوہدری عتیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ وکاڑی)

نائیجیریا میں جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلعم

(مکرم مولوی محمد اجمل صاحب ایم۔اے شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا)

"جماعت احمدیہ نائیجیریا اس امر کے لیے قابل صد مبارکباد ہے کہ اس نے مسلمانوں میں یہ احساس بیدار کیا ہے کہ وہ اپنے مسلمان ہونے پر فخر کر سکیں اور اس کا برملا اظہار کر سکیں نیز وہ مسلمان جو اس خوف سے اسلامی خاندانی نام کو چھپاتے یا تبدیل کر دیتے تھے کہ لوگ ان کو پسماندہ خیال نہ کریں، ان میں یہ جرأت اور حوصلہ پیدا کیا کہ وہ اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر سکیں"

ان خیالات کا اظہار اوگون سٹیٹ نائیجیریا کے سپیکر مکرم آنریبل عبدالغنی آجائے نے اپنے صدارتی خطاب میں کیا۔ جو جماعت احمدیہ اجیبو سرکٹ کے زیر انتظام اجیبو اگبو کے ٹاؤن ہال میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر منعقد ہوا تھا۔ آنریبل سپیکر نے اس ضمن میں جماعت احمدیہ کے فیڈریشن میں مختلف تعلیمی اداروں اور تبلیغی سرگرمیوں کو سراہا اور حاضرین کو اس امر کی تلقین کی کہ وہ اسلام کی عملی تعلیم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ بروز ہفتہ مورخہ ۲۰ جنوری تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ جو مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید نے کی۔ تلاوت کے بعد خاکسار نے افتتاحی تقریر میں تفصیل سے اس امر کا ذکر کیا کہ ایسی تقاریب کا اصل مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ حاضرین کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی اور سیرت سے آگاہ کیا جائے۔ تاکہ وہ حضورؐ کے عملی نمونہ کی بہترین نقل کر سکیں۔ یہی وہ امر ہے جس کے لیے حضورؐ مبعوث کیے گئے تھے اور اس کی مسلمانوں کو قرآن مجید میں تاکید کی گئی ہے۔ بعض مسلمان مولود النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس رنگ میں مناتے ہیں جیسے کہ عیسائی کرسمس مناتے ہیں کیونکہ اس سے کوئی اخلاقی یا روحانی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

اس سلسلہ میں خاکسار نے تفصیل سے بتایا کہ دیگر انبیاء کے برعکس حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام زندگی مکمل طور پر محفوظ ہے اور ہر عمر کے لوگوں کے لیے اور ہر قسم کے حالات کے پیش نظر اس میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

خاکسار کی افتتاحی تقریر کے بعد آنریبل چیئرمین مکرم عبدالغنی آجائے نے صدارتی تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات کے موضوع پر تقریر کی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر مذاہب اور انکے پیشوایان کے مقابلہ میں اسلام اور اس کے بانی کی خصوصیات بیان کیں۔ جو صرف اس مذہب کے لیے اور حضورؐ کے لیے مخصوص ہیں آپ کی تفصیلی تقریر بہت علمی اور دلچسپ تھی جو حاضرین کے ازدیاد علم اور ایمان کا موجب ہوئی

ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم الحاج عبدالغنی حسن صاحب آف اجیبو اوڈے اور الحاج عبدالرحیم صاحب لساری سرکٹ چیئرمین ابادان سرکٹ نے یوروبا زبان میں تقاریر کیں۔ ہر دو نے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مناقب بیان کیے۔ آخر میں خاکسار نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کے موقع پر چونکہ گورنمنٹ کی طرف سے تعطیل تھی اس لیے اس موقعہ پر سیرت النبی صلعم کے جلسے مختلف جماعتوں میں منعقد ہوئے۔ ریڈیو کے پروگرام "وائس آف اسلام" کے ذریعہ بھی خصوصی پروگرام نشر ہوا۔ بچوں کے لیے بھی ایسے پروگرام منعقد ہوئے جس سے بچے حضورؐ کی زندگی سے شناسا ہو سکیں۔

اسی طرح کا ایک جلسہ ۲۰ فروری کو لیگوس میں انعقاد پذیر ہوا اور دیگر جماعتوں سے بھی ایسے کامیاب جلسوں کے انعقاد کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ زندگی کی اہمیت اور فضیلت

(مکرم خلیل احمد صاحب چودھری متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے "اے مومنو! تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی توجہ اس طرف دلائی ہے کہ جماعت میں ایک گروہ ایسا ضرور ہونا چاہیئے جو اپنی زندگیوں کو خدا کی راہ میں وقف کرے اور ان کا کام صرف اور صرف یہ ہونا چاہیئے کہ وہ افرادِ جماعت کی صحیح تعلیم و تربیت کریں اور دوسروں کو پیغامِ حق پہنچائیں۔"

(آل عمران آیت ۱۰۵)

قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں کے مطابق یہ زمانہ غلبۂ اسلام کا ہے اور جماعت احمدیہ کو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اسی لئے قائم فرمایا ہے کہ تا اسلام کو تمام ادیان پر غالب کر دیا جائے اور قرآنی تعلیمات کو دنیا میں پھیلا کر بنی نوع انسان کے دلوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فتح کیا جائے۔ سو اس کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ وہ آغاز کیا ہے؟ وہ وقفِ زندگی کی تحریک ہے۔ والدین کو چاہیئے کہ وہ اپنے بیٹوں کو اسلام کی خاطر وقف کریں۔ ان کو جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجیں۔ جب وہ تعلیم مکمل کر لیں تو امامِ وقت کے ارشاد کے مطابق وہ باہر کے ملکوں میں جائیں۔ وہاں تثلیث کو پاش پاش کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کریں اور شیطانی اور طاغوتی طاقتوں کا سر کچلیں اور حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی حکومت ساری دنیا میں قائم کریں۔

شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفےٰ ہو

اللہ تعالیٰ نے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ:

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ نہ وہ ٹوٹے گا اور نہ وہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کرے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ۶ صفحہ ۸)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی صحابہ رضوان اللہ علیہم نے اسلام کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کیں۔ ان میں سے ایک حضرت ابوہریرہؓ بھی تھے۔ آپؓ ہر وقت اسی انتظار میں رہتے تھے کہ کوئی بات حضورؐ کی زبانِ مبارک سے نکلے تو میں اس بات کو سنوں اور دوسرے لوگوں تک پہنچاؤں یہ ان کو ایسی پیاس تھی جو صرف اور صرف میرے پیارے آقا حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کلمات ہی بجھایا کرتے تھے۔ آپ اس پیاس کو بجھانے کے لئے زیادہ وقت مسجد میں ہی گزارتے تھے ایک دن حضرت ابوہریرہؓ کے بھائی نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ حضورؐ ابوہریرہ کوئی کام نہیں کرتے زیادہ تر مسجد میں ہی رہتے ہیں۔ اس طرح ہم تو بھوکے مر جائیں گے۔ یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر غائب کا پردہ اٹھا دیا جائے تو جو رزق تم کو مل رہا ہے یہ صرف ابوہریرہ کی وجہ سے مل رہا ہے۔

آج بھی جماعت کے امام احبابِ جماعت کو وقفِ زندگی کی طرف بلا رہے ہیں۔ یہ آواز نئی نہیں ہے بلکہ چودہ سو سال سے یہ آواز چلی آ رہی ہے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ وقفِ زندگی کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

"پس چونکہ میں خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جائے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے نہیں رک سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں۔ آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سُنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیاتِ طیبہ یا ابدی زندگی کا طلب گار ہے وہ اللہ کیلئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اس کی رُوح بول اٹھے اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جب تک انسان خدا کی راہ میں کھویا نہیں جاتا۔ خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی نہیں پا سکتا۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے ہیں اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۰ء)

اس امر میں شک نہیں ہے کہ اسلام کی خاطر مصائب اور تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر کامیاب وہی ہوتا ہے جو مستقل مزاجی سے ان کا ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے اور اسلام کی خاطر تن من دھن قربان کر دیتا ہے۔

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ اسلام کی ضرورت کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی اخروی زندگی کی خاطر اور اس دنیا میں اپنی اور اپنی نسلوں کی بھلائی کی خاطر اپنی زندگی دُکھ اور تکلیف میں گزارنے کے لئے تیار ہوں تا ساری دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو جائے اور حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بعثت کی غرض پوری ہو کر ساری دنیا خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔"

(الفضل ۹ جون ۱۹۶۶ء)

وہ وقت دُور نہیں ہے جب ہم یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا (سورۃ النصر آیت ۳) کا منظر دیکھیں گے اس وقت ان کو سنبھالنے کا کام بہت اہم کام ہوگا۔ اس لئے ابھی سے چاہیئے کہ ہمارے نوجوان اپنی زندگیاں اسلام کے لئے وقف کریں۔ وقفِ زندگی میں بھی ایک لذت اور سرور ہے۔ واقفِ زندگی کا خدا تعالیٰ خود کفیل ہو جاتا ہے اور اس کو ہم و غم سے نجات دیتا ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"انسان کو ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی ہے اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی ہے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔ یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش مسلمانوں کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں فَلَہٗ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اسی للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔ مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم و غموم اور کرب و اذکار سے خواستگارِ نجات ہے پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کی جائے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ ۱۳۰۰ برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیاتِ طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کون سی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے سے دریغ کیا جاوے۔۔۔۔ میں خود ۔۔۔۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے گا۔"

(الحکم ۳۱ اگست ۱۹۰۰ء)

جماعتیں مرکز سے مربی یا معلم مانگتی ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں سوچتیں کہ جب تک وہ اپنے بچوں کو وقف نہیں کریں گے اس وقت تک امامِ وقت مربی یا معلم کس طرح بھیج سکتے ہیں امامِ وقت نے پتھر یا مٹی سے کعبہ بنا کر تو نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل ربوہ سائیکل ریس

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۱۳/۲/۸۱ پانچ بجے شام آل ربوہ سائیکل ریس زیر انتظام شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ

اہل ربوہ کثیر تعداد میں تشریف لا کر داد دیتے رہے ـــــ اس مقابلہ میں ۱۶۹ خدام اور ۲۵ اطفال نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ یہ مقابلے مسجد اقصیٰ کے ساتھ جلسہ گاہ والی گراؤنڈ میں گول ٹریک میں منعقد ہوئے۔

افتتاحی تقریب مورخہ ۱۲/۲/۸۱ بروز جمعرات تین بجے سہ پہر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ ازاں بعد مکرم شیخ خورشید احمد صاحب صدر عمومی و کل انجمن احمدیہ ربوہ نے مختصر خطاب کے بعد دعا کے ساتھ مقابلوں کا افتتاح فرمایا۔ جگہ کی قلت اور حصہ لینے والوں کی کثرت کے پیش نظر تمام کھلاڑیوں کو مختلف گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ ہر دوڑنے والے گروپ کو ٹریک کے دس چکر لگانے ضروری تھے۔ ہر گروپ میں سے پہلے تین نمبروں پر آنے والے کھلاڑیوں کو مقابلہ سیمی فائنل کے لئے منتخب کیا گیا۔ سیمی فائنل مقابلوں میں سے نو کھلاڑی فائنل مقابلہ کے لئے منتخب کئے گئے۔

سیمی فائنل مقابلہ کے بعد اطفال کے مقابلے ہوئے جس میں ۲۵ اطفال نے حصہ لیا۔

فائنل مقابلہ کا انعقاد مورخہ ۱۳ فروری بروز جمعہ ۴ بجے بعد نماز عصر ہوا۔ اس مقابلہ کے مہمان خصوصی محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے۔ فائنل شروع ہونے سے قبل صبح کی اطفال کی دوڑ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کا مقابلہ ہوا اور بعد ازاں ممبران مجلس عاملہ مقامی بلاک لیڈران اور زعماء کرام کے مابین سائیکل دوڑ کا دلچسپ مقابلہ کروایا گیا۔

فائنل مقابلہ کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی بعد ازاں مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی اور رپورٹ کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اراکین انصار اللہ متوجہ ہوں

سہ ماہی امتحانوں کے لئے امسال "آئینہ کمالات اسلام" کتاب بطور نصاب مقرر کی گئی ہے اور رسالہ ہدایات میں صفحات کی جو تقسیم درج ہے وہ اس ایڈیشن کے مطابق ہے جو حال ہی میں نظارت اشاعت لٹریچر نے شائع کی ہے۔ اس ایڈیشن میں عربی کا حصہ شامل نہیں اس لئے وہ نصاب میں شامل نہیں۔ صرف اردو کا حصہ شامل نصاب ہے۔ جن اراکین یا مجالس کو اس ایڈیشن کی ضرورت ہو وہ براہ راست نظارت اشاعت لٹریچر کو لکھیں۔ ایک نسخہ کی قیمت چار روپے ہے۔ اکٹھی کتب خریدنے کی صورت میں ۲۰ فیصد کمیشن بھی مل جاتا ہے یہ کتاب چاروں سہ ماہیوں کے امتحان کے لئے کافی ہوگی۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ناظمین تجنید مجالس خدام الاحمدیہ

- کیا آپ کی مجلس کی تجنید ہر لحاظ سے مکمل ہے؟
- کیا مجلس کے تمام خدام کے جملہ کوائف آپ کے رجسٹر تجنید میں درج ہیں؟ اور سائقین کا تقرر ہو چکا ہے؟
- براہ کرم اپنی تجنید کا جائزہ لیجئے اور جو کمی ہے اسے دور کرنے کی سعی فرمائیے۔ کاف اللہ معکم

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تربیتی اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کا ماہانہ تربیتی اجلاس ۲۴ فروری کو بعد نماز مغرب مسجد نصرت ربوہ میں مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب ہاشمی زعیم انصار اللہ کی صدارت میں تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد عہد دہرایا گیا۔ اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے منظوم کلام کے چند اشعار مرزا منصور احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھے۔

اس کے بعد سب سے پہلے محترم سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر نے موجودہ معاشرہ کے نیشن اور اس کے بُرے اثرات پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ پھر مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب وکیل التعلیم نے تربیت اولاد کے موضوع پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کی روشنی میں ایک تربیتی خطاب فرمایا۔ مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے مجلس خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل کی روشنی میں "صنعت و تجارت" کے شعبہ کے متعلق حضرت مصلح موعود کے ارشادات پیش کرتے ہوئے حاضرین مجلس کو موجودہ مہنگائی کے دور میں چھوٹے چھوٹے صنعتی کام فارغ اوقات میں اپنانے کے متعلق خطاب فرمایا۔ آپ کی تقریر کے بعد صدر اجلاس نے مقررین کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے دعا کرائی اور اجلاس برخواست ہوا۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

مکرم صوبیدار کرم دین صاحب دارالنصر غربی ربوہ کی اہلیہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ فروری کے اواخر میں ان کا اپنڈکس کا اپریشن فیصل آباد میں ہوا جو کامیاب رہا۔ لیکن اس وقت ہائی بلڈ پریشر کا عارضہ ہے۔ بعض اوقات بیہوش ہو جاتی ہیں۔ کمزور بہت ہو گئی ہیں چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔

محترمہ حمیدہ مقبول صاحبہ گوجر خان ضلع راولپنڈی کے بھانجے عزیز رفیق احمد ۲۶ جنوری ۸۱ء سے دل پر زخم ہونے کی وجہ سے جرمنی میں ہسپتال میں داخل ہیں۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے بھتیجے رانا رفیق احمد صاحب کی ہنسلی کی ہڈی موٹر سائیکل سے گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ اسی طرح مکرم مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب کی اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔

مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب صدر جماعت احمدیہ لاڈیوں ضلع ٹھٹھہ (سندھ) بندش پیشاب کے عارضہ سے بیمار ہیں۔

قمر احمد صاحب کھوکھر دارالیمن شرقی ربوہ کے تایا مکرم نور احمد صاحب کھوکھر آف ڈسکہ ایک سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ شانہ کا آپریشن بھی ہوا ہے جو کامیاب نہیں ہوا۔

فلائنگ آفیسر ضیاء اللہ خان صاحب کی اہلیہ محترمہ جو مکرم ایچ نور علی خان صاحب سول لائن لاہور کی ہمشیرہ ہیں۔ ان دنوں بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔

مکرم محمد حمید صاحب قریشی ایڈووکیٹ لاہور کے بڑے بھائی محمد رشید صاحب ابن قریشی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم کا ہرنیا کا آپریشن واپڈا ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ جو کامیاب رہا ہے۔

احباب کرام ان سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

ادائیگی زکوٰۃ

اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے اعلان جائداد مرحومین

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۸)

(یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ جنوری ۸۱ء)

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ	راجگڑھ	لاہور	۲۰ — ۰۰
بالتفصیل	"	"	۷۰ — ۰۰
مکرم خالد محمود صاحب بھٹی	"	"	۴۰ — ۰۰
" قاضی طاہر احمد صاحب	"	"	۱۳۰ — ۰۰
" قاضی خلیل احمد صاحب	"	"	۱۷۰ — ۰۰
" چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	محمد نگر	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ راشدہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم ملک عبدالحی صاحب ناصر	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" چوہدری فتح محمد صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ " "	"	"	۳۱ — ۵۰
مکرم لطیف احمد صاحب ڈار	"	"	۱۰۰ — ۰۰
بلا تفصیل	"	"	۷۰ — ۰۰
مکرمہ ڈاکٹر امۃ المتین صاحبہ	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم قریشی محمد صادق صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
والدین " " "	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ زاہدہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۵۰ — ۰۰
مکرم مرزا ریحان احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم مبارک اختر صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
" " ادریس نصر اللہ خاں صاحب	"	"	۵۰۰ — ۰۰
" شیخ فضل احمد صاحب	"	"	۱۲۰ — ۰۰
" بریگیڈیئر ایم ایم احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" انور حسین صاحب خالد حمید منشی	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم خالدہ مشتاق صاحبہ	"	"	۸۰ — ۰۰
مکرم چوہدری غلام احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب (ریٹائرڈ)	"	"	۲۵ — ۰۰
" کیپٹن اسلم خان صاحب	"	"	۱۵۰ — ۰۰
" ماجد احمد صاحب چغتائی	"	"	۵۰ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ	"	"	۵۲۵ — ۰۰
مکرمہ حلیمہ توقیر صاحبہ آف کینیڈا	"	"	۳۰۰ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرجن	"	"	۳۰۰ — ۰۰
" محمد ظفر اللہ صاحب	نیکڑی ایریا	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" وسیم احمد خان	"	"	۱۰ — ۰۰
" محمد نعیم سیفی صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" چوہدری محمد اشرف صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
" مرید احمد صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرم عبدالقدیر خان صاحب	نیکڑی ایریا	لاہور	۳۰ — ۰۰
" ناصر احمد خان صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ غلام عائشہ صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم محمد منیر صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" ظفر مرزا صاحب	مغلپورہ	"	۲۰ — ۰۰
مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت محمد اسحٰق صاحب	"	"	۱۵۶ — ۰۰
مکرم محمد یونس صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" ملک مظفر احمد صاحب مرحوم	"	"	۱۲۰ — ۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " "	"	"	۱۲۰ — ۰۰
مکرم عبدالسمیع صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" داؤد احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" ملک گلزار احمد صاحب	"	"	۲۰۰ — ۰۰
" کیپٹن طارق عباس صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" عبدالعلیم صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" عبدالقدیر صاحب شاہین	"	"	۱۰ — ۰۰
" اسد رشید خان صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ اسماء رشید خان	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرم ملک نصیر احمد صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" ملک محمد نسیم صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰

(باقی)

پتہ مطلوب ہے

درج ذیل موصیان کی خدمت میں وصیت کے بارہ میں رجسٹرڈ چٹھیاں بھجوائی گئیں جو بغیر وصول ہوئے واپس گئیں۔ دفتر ہذا کو برائے ضروری کارروائی ان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر موصی خود پڑھیں یا جو بھی ان کے موجودہ پتہ سے واقف ہوں۔ دفتر ہذا کو ان کے موجودہ پتہ سے مطلع فرما دیں۔

(۱) وصیت ۲۲۴۴۶ - محمد خان صاحب ولد اسلم خان صاحب چک ۲۴ ضلع ملتان

(۲) " ۲۲۴۴۷ - نور النساء صاحبہ زوجہ محمد خان صاحب " " " "

(۳) " ۲۲۴۵۶ - شفقت سلطانہ صاحبہ زوجہ عبدالسمیع صاحب احمد نگر ضلع جھنگ۔

(۴) " ۲۲۱۶۹ - چوہدری مسعود احمد صاحب ولد چوہدری ظہور الدین صاحب کوٹ باغدین ضلع بدین (سندھ)

(۵) " ۲۱۵۰۳ - سکینہ بیگم صاحبہ بیوہ محمد اسماعیل صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ۔

(۶) " ۱۶۴۷۰ - چوہدری سمیع اللہ صاحب ولد چوہدری عزیز اللہ صاحب ۳/۴ جہانگیر روڈ ایسٹ کراچی ۵۔

(۷) " ۱۶۷۸۶ - مقصودہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد احمد صاحب ساکن دولت رام حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

(۸) " ۱۶۳۰۵ - امۃ الرحمٰن صاحبہ پراچہ ۲/۶ ج ۱۵۴۴ D اسلام آباد۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان دارالقضاء

سلیمہ بیگم صاحبہ محلہ دارالیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم قاضی غلام نبی صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے ذاتی کھاتہ ۱۴۴۸/۲۱۲-۱-۱ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ -/۴۰ روپے جمع ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ (۱) محمد اسلم صاحب پسر (۲) صالحہ صدیقہ صاحبہ۔ (۳) صالحہ جمیلہ صاحبہ (۴) صالحہ قدسیہ صاحبہ

استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۴۰ روپے محمد اسلم صاحب کو ادا کرنیکا فیصلہ صادر فرما دیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت کا خصوصی پیغام

بقیہ صفحہ اول

خود بلکہ اپنی اولادوں کو بھی اس کے لئے تیار کریں تا کہ اللہ تعالیٰ جلد وہ دن لائے۔ جبکہ نہ صرف پورا براعظم افریقہ بلکہ ساری دنیا ہی امتِ واحدہ بن کر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ اور اسی طرح حضرت ربانی سلسلہ احمدیہ کی اس پیشگوئی کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا ہوا دیکھ لیں کہ

"اسلام فتح پائے گا.....

اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا.....

یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان میں سے اٹھا دیگا اور اپنے وعدہ کو پورا کریگا"

(تجلیاتِ الٰہیہ)

اے خدا تو ایسا ہی کر تاریکی کے بادل چھٹ جائیں۔ دنیا کے دل اسلام کے نور سے منور ہو جائیں اور دنیا کے دل حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے مالا مال ہو کر خدائے واحد کے آگے جھک جائیں۔ آمین

(دستخط) مرزا ناصر احمد

۱۵ دسمبر ۱۹۸۰ء

ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

خدام الرحمان کلب ربوہ کے زیر اہتمام ساتواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ انشاء اللہ العزیز بتاریخ ۱۳، ۱۴، ۱۵ امان ۱۳۶۰ ہش / مارچ ۱۹۸۱ء بروز جمعہ، ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں نیزہ بازی اجتماعی و انفرادی، دوڑ ۶۰۰ گز۔ کراس کنٹری ریس دلکی، شتری چال اور نمائش کے علاوہ اونچی چھلانگ کے مقابلے بھی ہوں گے۔

جملہ احمدی گھوڑ سواران سے درخواست ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے پورے جوش و خروش کے ساتھ تیار ہو کر ۱۲ امان / مارچ تک ربوہ پہنچ جاویں۔

مکرم امراء صاحبان، مربیان صاحبان اور قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کے گھوڑے اس میں شامل کرنے کی پوری کوشش فرمائیں۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

(صدر سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی)

درخواستِ دعا

۱۔ میرے بہنوئی منظور علی زبیری آف ٹورانٹو کینیڈا کے کندھے کا ۲۳ فروری کو ٹورانٹو میں آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے انکی مکمل شفایابی اور صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مرزا عبدالسمیع صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

۲۔ خاکسار کا بھانجہ آجکل کینیڈا سے پاکستان آیا ہے۔ خیریت سے واپسی اور وہاں بخیر و عافیت رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز دونوں بیٹوں کے خیریت سے ہونے کے لئے بھی احباب دعائیں فرما کر ممنون و مشکور فرمائیں۔

عزیز احمد اٹاوہ، کینیڈا (حال ربوہ)

۲۵ فیصد نمائندگان مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجواتے وقت حضور کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ایک اولین اور فدائی خادم

الحاج ہاشم ابراہیم کی وفات

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ایک اولین اور فدائی خادم الحاج ہاشم ابراہیم صاحب مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۸۱ء کو مختصر سی علالت کے بعد قریباً نوے سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ الحاج ابراہیم صاحب کی نماز جنازہ خاکسار (محمد اجمل شاہد) نے لیگوس میں کثیر احباب کی معیت میں پڑھائی۔ اور قبر تیار ہونے پر دعا بھی کرائی۔

مرحوم جماعت کے ان خوش قسمت احباب میں سے تھے جنہوں نے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کے زمانہ میں احمدیت قبول کی۔ اور پھر بڑی استقامت کے ساتھ گزشتہ ۴۰ سال سے جماعتی خدمات بجا لاتے رہے۔

تقریباً گزشتہ بیس سال سے وہ جماعت کے کامیاب مبلغ تھے۔ اور اس حیثیت سے آپ نے نائیجیریا کے مختلف علاقوں میں کام کیا۔ آپ احمدیت کی عملی تصویر تھے۔ لوگ ان کی بزرگی، سادگی، اور خوش مزاجی سے بہت متاثر تھے۔ مرحوم کو نظام خلافت اور جماعت کے کارکنان اور خصوصاً مرکزی مبلغین سے دلی لگاؤ اور عقیدت تھی۔

دو سال قبل آپ کو حج کی سعادت بھی نصیب ہوئی جس کے اخراجات جماعت کے ایک مخیر دوست نے فراہم کئے۔

مرحوم نے اپنی وفات سے کچھ عرصہ قبل وصیت چھوڑی اس میں اپنے لواحقین کو اس امر کی تلقین کی کہ وہ مروجہ دستور کے مطابق تمام غیر اسلامی رسوم سے بکلی اجتناب کریں۔ اور یہ کہ ان کی متروکہ جائدادیں سے تمام کتب جماعت احمدیہ نائیجیریا کی مرکزی لائبریری کو دے دی جائیں۔

آخر میں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان و لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے۔ آمین

محمد اجمل شاہد امیر و مبلغ انچارج
احمدیہ مشن نائیجیریا۔

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
- ربوہ بالمقابل ایوان محمود
- کراچی ۹۲۹/ے طارق روڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴